

## (Published on Al-Islam.org (https://www.al-islam.org

مركز > فصل اول: مشقت عمل

```
749
```

۔ امام علی (ع

!(

میرے شیعو ! اس عمل کیے سلسلہ میں زحمت برداشت کرو جس کیے ثواب سیے بیے نیاز نہیں ہوسکتے ہو اور اس عمل سے پرہیز کرنے کی کوشش کرو جس کے عذاب کو برداشت نہیں کرسکتے ہو میں یہ

جانتا ہوں

کہ عمل کی راہ میں زحمت برداشت کرلینا عذاب الہی برداشت کرنے سے کہیں زیادہ آسان ہے، یاد رکھو کہ اس دنیا کی مدت محدود ہے اور اس کی امیدیں دراز ہیں ، یہ صرف چند روزہ ہے اور اسے ایک دن ختم ہوجاناہے جب خواہشیں بھی لپیٹ دی جائیں گی اور سانسیں بھی تمام

ہو جائیں

گی ، یہ

فرما كر

آپ نے رونا شروع کردیا اور اس آیت کی تلاوت فرمائی " تم پر کراماً کاتبین کو نگراں معین کردیا گیا سے جو تمهارے تمام اعمال سے باخبر ہیں، سورہ الفطازا

12

( امالی صدوق (ر)

96

/

5

روايت مسعده بن صدقم عن الصادق ، روضة الواعظين ص

535

، شرح نہج البلاغہ

20

ص

281

/

223

)۔ 750

750

۔ امام زین العابدین (ع)! میرے اصحاب میں تمہیں آخرت کی وصیت کررہاہوں دنیا کی نہیں ، اس لئے کہ اس کی ضرورت نہیں ہے، اس کی حرص تم خود ہی رکھتے ہو اور اس سے تم خود ہی وابستہ ہو۔

میرے اصحاب! یہ دنیا گزرگاہ سے اور آخرت قرار کی منزل سے لہذا اس گزرگاہ سے وہاں کے لئے فراہم کرلو، اپنے

پردہ ٔ حیا کو اس کے سامنے چاک نہ کرو جو تمہارے اسرار سے بھی باخبر ہے، اس دنیا سے اپنے دلوں کو نکال لو قبل اس کے کہ تمہارے جسموں کو نکالا جائے ( امالی صدوق (ر) روایت طاؤس یمانی)۔

751

۔ عمرو بن سعید بن

بلال!

میں امام باقر (ع) کی خدمت میں حاضر ہوا اور میرے ساتھ ایک جماعت اور تھی ، آپ نے فرمایا کہ تم لوگ معتدل امت بنو کہ آگے بڑھ جانے والے تمہاری طرف پلٹ کر آئیں اور پیچھے رہ جانے والے تمہاری طرف پلٹ کر آئیں اور پیچھے رہ جانے والے تم سے ملحق

ہو جائیں

شیعیان آل محمد ! عمل کرو عمل ! کہ ہمارے اور خدا کے درمیان کوئی رشتہ داری نہیں ہے اور نہ ہمارا خدا پر کوئی حق ہے، اس کا تقرب صرف اطاعت سے حاصل ہوتا ہے ، جو اس کی اطاعت کرے گا اسے ہماری محبت فائدہ پہنچائے گی اور جو اس کی معصیت کرے گا اسے ہماری محبت سے بھی کوئی فائدہ نہ ہوگا۔

اس کیے بعد حضرت نیے ہماری طرف رخ کرکیے فرمایا خبردار دھوکہ میں نہ رہنا اور عمل میں سستی نہ کرنا! میں نے عرض کیا کہ حضور یہ نمرقہ وسطیٰ (معتدل امت) کیا ہیے؟ فرمایا کیا تم نہیں دیکھتے ہو کہ حد اعتدال کو ایک مخصوص فضیلت حاصل ہوتی ہیے۔( مشکوٰۃ الانوار ص

60

، شرح الاخبار

3

ص

502

1440

/

1440

-(

752

۔ جابر امام باقر (ع) سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت نے مجھے سے فرمایا،

جابر!

کیا ہمارے شیعہ بننے والے لوگ اس بات کو کافی سمجھتے ہیں کہ ہماری محبت کا دعویٰ کردیں، خدا گواہ ہے کہ ہمارا شیعہ صرف وہ ہے جو اللہ سے ڈرمے اور اس کی اطاعت کرمے۔

جابر! ہمارےے شیعہ تواضع ، خضوع و خشوع، امانتداری ، کثرت ذکر خدا، روزہ ، نماز ، احسان والدین ، ہمسایہ کے فقراء و مساکین کے حالات کی نگرانی ، قرضداروں کے خیال ، ایتام کی سرپرستی ، سچائی ، تلاوت قرآن ، حرف غلط سے پرہیز اور سارے قبیلہ کے امین ہونے کی بنیاد پر پہچانے جاتے ہیں۔

جابر نے عرض کی مولا پھر تو آج کل کوئی شیعہ نہیں ہے، فرمایا جابر! تمھارا خیال ِ ادھر ادھر نہ جانے پائے، سوچو کیا یہ بات کافی ہوسکتی کہ کوئی شخص محبت علی (ع) کا دعویٰ کردے اور عمل نہ کرے، اس سے بہتر تو یہ ہے کہ محبت رسول کا دعویٰ کردے جن کا مرتبہ علی (ع) سے بالاتر ہے، تو کیا سنت و سیرت پیغمبر سے انحراف کرنے والوں کو یہ دعویٰ محبت فائدہ پہنچا سکتاہے؟ ہرگز نہیں ۔

اللہ سے ڈرو اور خدا کے لئے عمل کرو، خدا کی کسی سے قرابتداری نہیں ہے ، اس کی نظر میں محبوب ترین اور محترم ترین انسان وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار اور اطاعت گذار ہو۔

جابر! خدا کی قسم تقرب الہی عمل کیے بغیر ممکن نہیں ہیے، ہمارے پاس جہنم سے بچنے کا کوئی پروانہ نہیں ہے اور نہ

```
ہمارا خدا پر کوئی حق ہے، جو اللہ کا اطاعت گذار ہوگا ہمارا دوست ہوگا، اور جو اس کی معصیت کرے گا وہ ہمارا
                                                                دشمن بوگا ، بماری ولایت و محبت عمل اور
                                                             تقویٰ کے بغیر حاصل نہیں ہوسکتی ہے۔ (کافی
                                                                                                      2
                                                                                                    ص
                                                                                                     74
                                                                                                      /
                                                                                        ، امالي صدوق (ر)
                                                                                                   499
                                                                                                      /
                                                                                          ، صفات الشيعم
                                                                                                     90
                                                                                                     /
                                                                                                   422
                                                                                          ، تنبيم الخواطر
                                                                                                     2
                                                                                                    ص
                                                                                                    185
                                                                                         امالی طوسی (ر)
                                                                                                   296
                                                                                                     /
                                                                                                   582
                                                                                                     -(
                                                                                                   753
                                                                                            ۔ امام باقر (ع
                                                                                                     !(
                      دیکھو تقویٰ کیے ذریعہ ہماری مدد کرو اس لئے کہ جو تقویٰ لیے کر خدا کی بارگاہ میں حاضر
                                                                                               ہوتا ہے
اسے کشائش احوال مل جاتی ہے، پروردگار کا ارشاد ہے، جو خدا و رسول کی اطاعت کرے گا وہ ان لوگوں کے ساتھ
       رہے گا جن پر خدا نے نعمتیں نازل کی ہیں، انبیاء و مرسلین،شہداء، صدیقین اور یہ سب بہترین رفیق ہیں۔( نساء
                            ) اور ہمارے گھرانے میں نبی، صدیق ، شہداء اور صالحین سب پائے جاتے ہیں۔( کافی
                                                                                                      2
                                                                                                    ص
                                                                                                     78
                                                                                                      /
```

12

```
روايت ابوالصباح الكناني) ـ
                                                                                                         754
    ۔ امام باقر (ع) نے فضیل سے فرمایا کہ ہمارے چاہنے والوں سے ہمارے اسلام کہہ دینا اور کہنا کہ تقویٰ کے بغیر
  تمهارے کام آنے والے نہیں ہیں لہذا اپنی زبانوں کی حفاظت کرو، اپنے ہاتھوں کو روک کر رکھو اور صبر اور صلوۃ سے
                                                              وابستہ رہو کہ خدا صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے
                                                                                                     ۔ (تفسیر
                                                                                                      عیاشی
                                                                                                          1
                                                                                                          68
                                                                                                          /
                                                                                                         123
                                                                                                ، دعائم الاسلام
                                                                                                         133
                                                                                          ، مستطرفات السرائر
                                                                                                          74
                                                                                                          /
                                                                                                         517
                                                                                             مشكوة الانوار ص
                                                                                                          44
                                                                                                          - (
                                                                                                         755
                                                                                         ۔ امام صادق (ع) یابن
  ہمارے شیعوں کو ہمارا سلام پہنچا دینا اور کہنا کہ خبردار ادھر ادھر کے چکر میں نہ رہنا ، خدا کی قسم ہماری محبت
 تقویٰ اور کوشش عمل کیے بغیر حاصل نہیں ہوسکتی ہیے، برادران ایمانی سیے ہمدردی علامت محبت ہیے، وہ ہمارا شیعہ
                                                          ہرگز نہیں سے جو لوگوں پر ظلم کرمے۔ (تحف العقول ص
                                                                                                         303
                                                                                                          -(
                                                                                                         756
                                                                                              ۔ امام صادق (ع
تمهارا فرض سے کہ تقویٰ الہی ، احتیاط ، مشقت عمل ، صدق حدیث ، اداء امانت، حسن اخلاق، حسن جوار کا راستہ اختیار
 کرو، لوگوں کو اپنی طرف زبان کیے بغیر دعوت دو ، ہمارے لئے زینت بنو اور باعث عیب نہ بنو، رکوع و سجوع میں طول
```

دو کہ جب کوئی شخص رکوع و سجود میں طول دیتاہے تو شیطان فریاد کرتاہے کہ صد حیف اس نے اطاعت کی اور میں

نے معصیت کی ، اس نے سجدہ کیا اور میں نے انکار کردیا تھا۔( کافی

2

```
ص
                                                                                                       77
                                                                                                        /
                                                                                                        9
                                                                                              از ابواسامہ)۔
                                                                                                      757
                                                                                           ۔ امام صادق (ع
                                                                                                       !(
ہمارےے شیعو! ہمارےے لئےے زینت بنو، عیب نہ بنو، لوگوں سے اچھی باتیں کرو، زبانوں کو محفوظ رکھو اور اسے فضول و
                                                               بیہود ہ باتوں سے روک کر رکھو ۔ ( امالی صدوق
                                                                                                      336
                                                                                                       /
                                                                                                       17
                                                                                          ، امالی طوسی (ر)
                                                                                                      440
                                                                                                       /
                                                                                                      987
                                                                                          ، بشارة المصطفى
                                                                                                       10
                                                                                                      ص
                                                                                                       70
                                                                                      از سلیمان بن مهران )۔
                                                                                                     758
                                                                                           ۔ امام صادق (ع
   لوگوں کو زبان کے بغیر دعوت خیر دو، وہ تمہارے کردار میں تقویٰ ، سعی عمل ، نماز اور خیرات کو دیکھیں کہ یہ بات
                                                                             خود دعوت خیر دیتی ہے۔( کافی
                                                                                                        2
                                                                                                      ص
                                                                                                       78
                                                                                                       /
                                                                                                       14
                                                                                         ، از ابن ابی یعفور)۔
                                                                                                      759
۔ امام صادق (ع) نے مفضل سے فرمایا کہ میرے شیعوں سے کہہ دینا کہ ہماری طرف لوگوں کو دعوت دیں اس طرح کہ
محرمات سے پرہیز کریں، معصیت نہ کریں اور رضائے الہی کا اتباع کریں کہ اگر وہ ایسے ہوجائیں گے تو لوگ دوڑ کر
                                                                                      ہماری طرف آئیں گے
```

۔ (دعائم الاسلام

```
1
                                                                                                      ص
                                                                                                       58
                                                                                             ، شرح الاخبار
                                                                                                        3
                                                                                                      ص
                                                                                                     506
                                                                                                    1453
                                                                                                      - (
                                                                                                     760
                                                                                           ۔ امام صادق (ع
                                                                                                )! خبردار
تم لوگ کوئی ایسا عمل نہ کرنا جس کی بنا پر لوگ ہمیں برا کہیں، اس لئے کہ نالائق بیٹے کے اعمال پر باپ ہی کو برا کہا
               جاتاہے، جن کیے درمیان رہتے ہوا ن کیے لئے ہمارے واسطے زینت بنو، باعث عیب نہ بنو( کافی ص
                                                                                                     219
                                                                                                        /
                                                                                                       11
                                                                                      ، روایت بشام کندی)۔
```

## Source URL:

https://www.al-islam.org/ur/%D9%81%D8%B5%D9%84-%D8%A7%D9%88%D9%84-%D9%85%D8%B4 %D9%82%D8%AA-%D8%B9%D9%85%D9%84